سید کاشف گیلانی

حمد باری تعالیٰ

دیا ہے بے طلب مجھ کو ضرورت سے سوا تُو نے
خدا ہونے کا بے شک کر دیا ہے حق ادا تُو نے

کرم کیا کیا میں گنواؤں کیے جو جا بجا تُو نے
مرا دامن تہی ہونے سے پہلے بھر دیا تُو نے

مری آنکھوں کو آنسو بھی ملے تیرے خزانے سے
دیا ہے میرے سینے کو دلِ درد آشنا تُو نے

کوئی سب جان کر انجان بن جائے تو کیا کیجے
سزا ورنہ کسی کو بھی نہیں دی بے خطا تُو نے

خدا شاہد اُسے کوئی سہارا دے نہیں سکتا
بھری دُنیا میں جس کو کر دیا بے آسرا تُو نے

تری حکمت کے آگے فلسفی لاچار ہیں یا رب
فقط اِک کُن سے پیدا کر دیئے ارض و سما تُو نے

تری رحمت سے جو اِنکار کرتا ہے وہ کافر ہے
کرم سے کر دیئے اچھے مریضِ لا دوا تُو نے

خداوندا ! اُنھیں تُو علم سے بھی بہرہ ور کر دے
عطا کی رہبری کی جن کو دستار و قبا تُو نے

وہ جس کو اِس جہاں میں کوثر و تسنیم ملتے تھے
مجھے رندِ محبت کا بنایا ہم نوا تُو نے